بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

# حرفِ اول

علی گڑھ انڈیا کے ممتاز عالم دین مولانا محمد تقی امینیؒ کے تفسیری سلسلے "ہدایت القرآن" کی پہلی قسط ۸۵ء کے 'حکمتِ قرآن' میں شائع ہوئی تھی۔ یہ تفسیر جو حواشی کے انداز میں تحریر کی گئی تھی، علمی حلقوں میں بہت پسند کی گئی اور پھر 'حکمت قرآن' اور 'ہدایت القرآن' گویا لازم و ملزوم ہوگئے۔ 'حکمت قرآن' میں اس کی سلسلہ وار اشاعت کے باعث ہمیں مولانا مرحوم سے اور مولانا مرحوم کو ادارۂ حکمتِ قرآن سے ایک تعلّقِ خاطر قائم ہوگیا۔ مولانا کی جانب سے ہمیں تفسیر کا مسوّدہ ہمیشہ بروقت موصول ہو جاتا تھا اور شاید ہی کبھی ایسا ہوا ہو کہ مسودے کی عدم دستیابی کے باعث ہمیں قسط کی اشاعت میں ناغہ کرنا پڑا ہوا۔ مولانا کے خطوط جن کی سطر سطر سے ادارے کے لئے نیک تمناؤں اور دعاؤں کا اظہار جھلکتا تھا' ہمارے لئے ایک قیمتی اثاثے سے کم نہ تھے ـــــــــ لیکن 'حکمت قرآن' کے صفحات میں ابھی بمشکل سورۃ البقرہ کی اشاعت ہی مکمل ہوئی تھی کہ مولانا رفیقِ اعلیٰ کی جانب مراجعت فرما گئے اور یہ تفسیری سلسلہ یونہی نامکمل رہ گیا۔ ماشاء اللہ کان ومالم یشأ لم یکن۔

مولانا مرحوم کے بعض ساتھیوں کے مضامین اور خطوط سے اندازہ ہوتا ہے کہ مولانا سورۂ آل عمران کے اکثر حصے پر تفسیری کام مکمل کر چکے تھے۔ ہم نے علی گڑھ کے بعض بزرگوں سے اس معاملے میں رابطہ کیا اور ان سے تعاون کے طلبگار ہوئے کہ مولانا نے اپنی حیات میں تفسیری کام کو جہاں تک آگے بڑھایا تھا اور جو مزید مسودات تیار کئے تھے وہ 'حکمت قرآن' میں اشاعت کے لئے ہمیں بھجوا دیئے جائیں۔ ہماری درخواست تاہنوز صدا بصحرا ثابت ہوئی ہے۔ ہم ان سطور کے توسّط سے علی گڑھ کے ان تمام اہل علم حضرات تک جو اس معاملے میں ہمارے ساتھ تعاون کرنے کی پوزیشن میں ہوں' اپنی یہ خواہش پہنچانا چاہتے ہیں کہ وہ اگر اس معاملے میں ہماری معاونت کریں تو ہم ان کے ممنونِ احسان ہوں گے۔ ○○